



سوال

(264) گروی چیز سے فائدہ حاصل کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم نے ایک لاکھ روپیہ کسی سے قرض لیا ہے اور اس کے عوض اپنا مکان گروی رکھا ہے ، ہمیں رہنے کے لیے کوئی مکان نہیں ملتا ، اس لیے ہم اس مکان میں رہتے ہیں اور جس سے قرض لیا اسے ہر ماہ اس کا کرایہ ادا کرتے ہیں ، کیا ایسا کرنا شرعاً جائز ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کوئی چیز گروی رکھ کر قرض یا کوئی اور چیز آئندہ کی ادائیگی پر ادھار لی جاسکتی ہے ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے چند وسق جو لیے اور اسکے پاس اپنی زرہ گروی رکھی۔ [1] لیکن اس گروی شدہ چیز سے صرف اتنا فائدہ اٹھانے کی اجازت ہے جس قدر اس پر اخراجات اٹھتے ہوں مثلاً بخری کو اگر چارہ ڈالنا ہے تو اس کا دودھ حاصل کر لیا جائے اور اگر سواری کا جانور ہے تو چارہ وغیرہ ڈالنے کے عوض اس پر سواری کر لی جائے۔ دور حاضر میں اگر کسی نے گاڑی گروی رکھی ہے تو اپنا پیٹرول ڈال کر اس پر سفر کیا جاسکتا ہے لیکن گروی میں زمین لے کر اسے کاشت کرنا اور پیداوار خود اٹھانا یا مکان کے عوض خود رہائش رکھنا یا کسی کو کرایہ پر دے کر خود کرایہ وصول کرنا جائز نہیں ہے۔ صورت مسؤلہ میں جس شخص کا مکان ہے وہ خود ہی کرایہ دار کی حیثیت سے اس مکان میں رہائش رکھے ہوئے ہے ، ایسا کرنا جائز نہیں ہے ، اگر اس کے کرایہ کو اصل قرض سے منہا کر دیا جائے تو جائز ہے۔ اسی طرح زمین کی پیداوار کو بقدر حصہ اگر قرض سے منہا کر دیا جائے تو گروی شدہ زمین کو کاشت کیا جاسکتا ہے بصورت دیگر گروی چیز سے کسی قسم کا فائدہ اٹھانا شرعاً جائز نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

[1] (صحیح بخاری، الرهن: ۲۵۰۹)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث



جلد 4 - صفحہ نمبر: 245

محدث فتویٰ